السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گھر میں پردے اور نماز کے متعلق کہتا رہتا ہے لیکن گھر والے کبھی مانتے ہیں کبھی سستی کرجاتے ہیں، کیا ایسا آدمی گھر سے باہر لوگوں کو تبلیغ کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ آدمی کا کام کسی بات کو منوانا نہیں، بلکہ اس کا فرض صرف احسن طریق سے دعوت پش کرنا ہے۔ چاہے گھر میں ہو یا باہر۔ توفیق دینے والا وہ خالق ومالک ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قرآنِ مجید میں ہے:

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ٢١ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ٢٢ ... سورة الغاشية

''تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو، تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔''

دوسری جگہ فرمایا:

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ٢٧٢ ... سورة البقرة

''اے نبی ﷺ! تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:598

محدث فتویٰ